سوال

(545)وتر میں سورہ اخلاص پڑھنا واجب نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وتر میں سورۃ اخلاص کا پڑھنا شرط ہے۔ یا کوئی بھی سورت پڑھ لی جائے تو یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتر میں سورۃ اخلاص کا پڑھنا لازمی شرط نہیں ہے۔ بلکہ یہ سنت ہے۔ جیسا کہ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ :

«ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یوتر بسبح اسم ربک الاعلیٰ وقُلْ یا أَیُّہَا الْکَافِرُونَ وقُلْ ہُوَاللَّہُ أَحَدٌ» (سنن نسائی)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سبح اسم ربک الاعلیٰ و قُلْ یا أَیُّہَا الْکَافِرُونَ وقُلْ ہُوَاللَّہُ پڑھا کرتے تھے۔

اگر کوئی شخص اس کے علاوہ کوئی اور سورت پڑھنا چاہے تو جائز ہے لیکن وہ اس سورت کی قراءت کی فضیلت سے محروم رہے گا۔ (فتویٰ کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 444

محدث فتویٰ